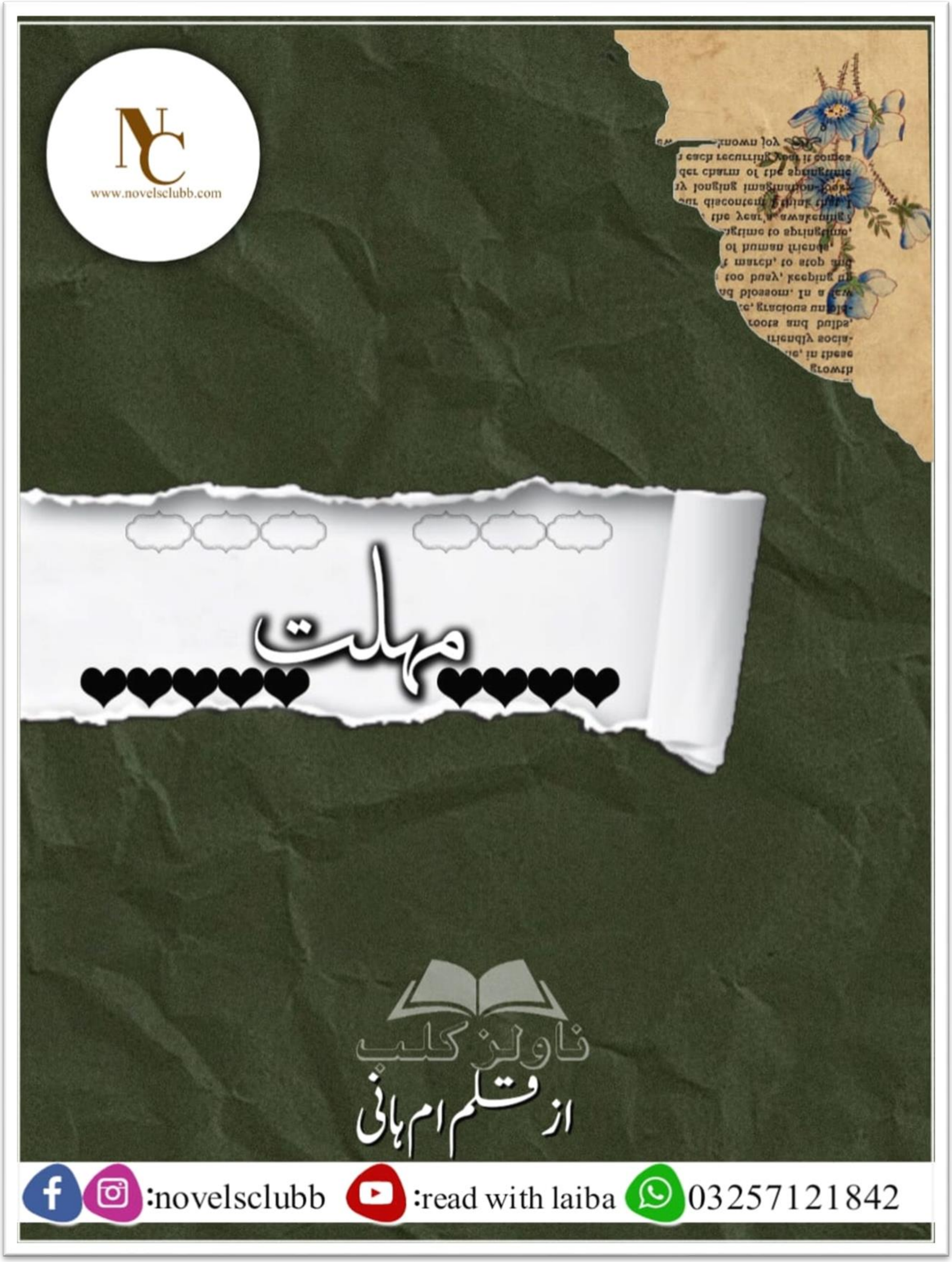
www.novelsclubb.com
مہلت
ناولز کلب
از قلم ام ہانی
:novelsclubb
:read with laiba
03257121842

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول،افسانہ،شاعری، ناولٹ،کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک،انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP:

03257121842

مہلت

از قلم

امِ ہانی

www.novelsclubb.com

افسانہ: مہلت

مصنفہ: اُمِ ہانی

کہتے ہیں زندگی میں یہ اہم ہے وہ اہم ہے۔ لیکن اگر غور کریں تو صرف زندگی کا ہونا اور اُس میں ہمارا سیدھے راستے پر ہونا اہم ہے۔ منوں مٹی تلے سوئے ہزاروں کروڑوں لوگ ایسے ہیں جن کی زندگی میں خواب تھے، خواہشیں تھیں، دنیا کی خوش نما آسائشیں تھیں اور وہ انھیں کے پیچھے بھاگتے بھاگتے قبر کے اندھیرے میں جا پہنچے لیکن اب اگر اُنہیں اُٹھا کر پوچھا جائے تو وہ کہیں گے صرف زندگی اور بس زندگی۔ ایک موقعہ، بس ایک آخری موقعہ۔

مرنے والے کے سرہانے کھڑے ہو کر اس کے ادھورے رہ چکے خوابوں کے پورا ہو جانے کی دعا نہیں کی جاتی، اس کی مغفرت کی دعا کی جاتی ہے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

OOOOOOOOO

خیام،خیام..!"خدیجہ اماں سیڑھیاں چڑھتیں اُسے پکار رہی تھیں۔"

عبداللہ کہاں ہے؟"اُنھوں نے زور سے دروازہ دھڑدھڑایا۔اگلے ہی لمحے وہ سامنے تھا۔"
شب خوابی کے لباس میں، سر کھجاتا ہوا۔خیام۔

کہاں ہوگا وہ رات کے اس وقت؟آپ کو نہیں پتہ؟ایک ہی تو جگہ ہے اُس کے پاس اپنا وقت "
اور ہمارا سکون برباد کرنے کے لئے۔"وہ شدید تپا ہوا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس کو فون کرو اور کہو ابھی کے ابھی گھر واپس آجائے۔" وہ اُنگلی اٹھائے، چبا چبا کر کہہ رہی تھیں۔اُن کی آنکھوں سے آنسو بہہ رہے تھے۔

اور اگر تم یہ نہیں کر سکتے تو مجھے بتاؤ میں خود چلی جاتی ہوں وہاں اُس کو لینے۔ جہاں کا رخ "شریف گھر کی عورتیں تو کیا مرد بھی نہیں کرتے۔

www.novelsclubb.com

امی آپ یہ کس قسم کی باتیں کر رہی ہیں؟ میں کرتا ہوں اُس کو فون۔ آجائے گا۔آپ جا کر سو جائیں۔" موبائل اُٹھا کے اُس نے نمبر ڈائل کیا۔ماں کی بات پر غصے سے اُس کی کان کی لوئیں تک سرخ پڑ رہی تھیں۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

میں اور کیسی باتیں کروں خیام؟ میرے دل سے پوچھو مجھ پہ کیا گزر رہی ہے۔" وہ روتے ہوئے کہہ رہی تھیں۔

" میں کیسی ماں ہوں؟ کیسی تربیت ہے میری؟ کہ میرا بیٹا، میرا سگا بیٹا اُن چیزوں میں مبتلا ہے جنہیں ہمارے رب نے چودہ سو سال پہلے ہم پر اور سب مسلمانوں پر حرام کر دیا تھا؟ میں کیا جواب دوں گی کہ میں نے کیوں نہ روکا اُسے؟ میں قیامت کے دن اپنے پیارے نبی کا سامنا کیسے کروں گی خیام؟" وہ اب ہچکیوں سے رو رہی تھیں۔

" اُسے کہو اپنے نام کی ہی لاج رکھ لے۔ اُسے کہو عبداللہ ہونے کا کوئی تو ثبوت دے۔ "

www.novelsclubb.com

○○○○○○○○○○○○○○○○

پوش علاقے میں بنا وہ بنگلہ اس وقت اندھیرے میں ڈوبا ہوا تھا۔اندر قدم رکھو تو بڑے سے ہال نما کمرے میں اس وقت رنگ برنگی روشنیاں گول دائرے کی صورت چاروں اطراف میں ناچ رہی تھیں۔ہری، نیلی، پیلی روشنی۔اِدھر سے اُدھر، اُپر نیچے۔ذرا دیر میں ہی انسان چکرا کر گر پڑے کچھ اس ہی طرح کا ماحول تھا۔

اِنہیں گھومتی روشنیوں کے بیچ وہ بھی موجود تھا۔صوفے کی پشت سے سر ٹکائے، نظریں اُپر چھت پہ مرکوز کیئے،اُس نے پاؤں سامنے کانچ کی میز پر رکھے ہوئے تھے،ساتھ حرام مشروب سے بھرا ایک گلاس بھی تھا۔اُس کے علاوہ اگر وہاں کوئی موجود تھا تو اُس کے قریب بیٹھی ایک لڑکی اور تیسری خاموشی۔جس کو موبائل کی چنگھاڑتی آواز نے توڑا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM
FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اے بی۔! تمہارا موبائل۔ "لڑکی ابھی بول ہی رہی تھی جب اُس نے لڑکی کو خاموش رہنے کا" اشارہ کیا۔ جیسے اُس کی مداخلت پسند نہ آئی ہو۔ ایک ہاتھ سے سگریٹ کا کش لیتے ہوئے اُس نے دوسرے سے موبائل اُٹھا کے کان سے لگایا۔

کیا تکلیف ہے؟" روکھی آواز میں سوال کیا۔ "

تکلیف مجھے نہیں تمہیں ہے۔ بلکہ تمہاری وجہ سے سب تکلیف میں ہیں۔ تم آخر ہمیں چین " سے رہنے کیوں نہیں دیتے ہو؟ یا تو خود مر جاؤ یا ہمیں مار دو عبداللہ پر روز روز کی اس ذلت سے

WWW.NOVELSCLUBB.COM
FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ہمیں دور رکھو خدا کا واسطہ۔ کسی اور کی نہیں تو اپنے نام کی ہی لاج رکھ لو۔" غصے سے بولتے بولتے آخر میں اُس کی آواز نم ہوئی تھی۔

" سورج نکلنے سے پہلے آجاؤں گا۔" اُسی روکھے لہجے میں جواب دیا۔

" روز سورج نکلنے تک کی مہلت نہیں ملے گی تمھیں۔ایک دن سورج مغرب سے نکلے گا اور اُس دن تمہیں کہیں جائے پناہ نصیب نہیں ہو گی، تم دیکھنا۔لعنت ہو تم پر۔اپنی ماں کو تکلیف دے رہے ہو تم، واقعی لعنت ہو تم پر۔" غصے سے خیام نے کال کاٹ دی تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

یہ ہر روز کا معمول نہیں تھا شاید آج کچھ ہوا تھا، کیا؟ وہ سمجھ نہیں پا رہا تھا۔اُس کا دماغ پوری طرح کام نہیں کر رہا تھا۔اُس کو نیند آ رہی تھی۔آنکھیں بار بار بند ہو رہی تھیں۔ویسے ہی بیٹھے بیٹھے اُس نے لڑکی کو کلائی سے پکڑ کر کھڑا کیا اور جانے کا اشارہ کیا۔پھر خود اٹھ کر سامنے بنے کمرے تک جانا چاہا پر یوں لگتا تھا قدموں میں جان ہی نہیں رہی۔اچانک اُس کے سینے میں درد اُٹھا تھا۔شدید درد۔

بے اختیار سینہ مسلتے ہوئے وہ لڑکھڑا کر دوبارہ صوفے پر بیٹھا۔بامشکل آنکھیں کھلی رکھے اُس نے میز پر موجود گلاس اٹھانا چاہا پر ہاتھ پاؤں ڈھیلے پڑ چکے تھے۔شاید اُس کے آدھے جسم سے جان نکل گئی تھی۔سانس لینے کی کوشش کرتے وہ صوفے پر ہی لیٹ گیا۔اُس کو سونا تھا۔کبھی نہ اٹھنے کے لئے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

دور کہیں سے، کسی مسجد سے ہلکی ہلکی فجر کی اذان سنائی دیتی تھی۔

الصَّلٰوۃُ خَیرٌ مِّنَ النَّوم

نماز نیند سے بہتر ہے, نماز نیند سے بہتر ہے۔

ooooooooooooooo

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ نہیں جانتا تھا وہ کون سی جگہ تھی۔پر وہاں حشر کا سا سماں تھا۔ایک میدان تھا،بے حد کھلا میدان۔سورج عین سر پر تھا اتنا نزدیک کہ جسم کی کھال پگھل رہی تھی۔زمین خونم خون ،خوف سے دل بند ہو جائے ایسا ماحول تھا۔یہاں سے وہاں اندھا دھند بھاگتے لوگ۔چیخ و پکار، افرا تفری۔لوگوں کو گھسیٹ گھسیٹ کر لے جایا جا رہا تھا۔وہ چیخ رہے تھے، مدد مانگ رہے تھے پر آج سب کو اپنی اپنی فکر تھی۔

وہیں ایک جانب وہ سکڑا سمٹا سا ایک کونے میں اوندھے منہ پڑا تھا۔وہاں بہت سی آوازیں تھیں ۔ایسی آوازیں کے انسان بے اختیار اپنے بہرہ ہو جانے کی دعا کرنے لگے۔ہر طرف شور سا تھا، آہیں،سسکیاں۔

www.novelsclubb.com

اُس کے ہاتھ پشت پر بندھے تھے اور کھلی آنکھیں ایک ایسے منظر پر جمی تھیں کہ آدمی اپنے اندھے ہو جانے کی آرزو کرنے لگے۔وہ نظریں پھیرنا چاہتا تھا لیکن وہ مفلوج تھا۔وہ حرکت نہیں کر پا رہا تھا۔وہ کئی لوگ تھے انتہائی ہیبت ناک لوگ۔اور وہ اُس کی طرف بڑھ رہے تھے ۔اُن کے ہاتھوں میں اوزار تھے جن سے ٹپکتا خون زمین رنگ رہا تھا۔نوکیلے، تیز دھار آلے۔

اُسے خوف محسوس ہو رہا تھا۔بے تحاشا خوف۔وہ چیخ رہا تھا۔اونچا اونچا رو رہا تھا،مدد کے لئے پکار رہا تھا۔معافیاں مانگ رہا تھا۔لیکن آج شاید سزا کا دن تھا۔شاید اُس کی مہلت ختم ہو چکی تھی۔ اور اب اُسے اپنے اعمالوں کا بدلہ ملنا تھا۔وہ گھڑی آن پہنچی تھی جس میں نافرمانوں کو،حد سے بڑھنے والوں کو سزا سنائی جاتی اور پھر انھیں ہمیشہ کے لئے بھڑکتی ہوئی آگ کے حوالے کر دیا جاتا۔

یکدم زوروں کی ہوا چلی تھی جیسے آندھی ہو اور اس سب کے بیچ اُسے اپنے نام کی پکار سنائی دی تھی۔

www.novelsclubb.com

....۔عبداللہ ابن...،عبداللہ ابن

OOOOOOOOOOOOOOO

ایک جھٹکے سے اُس کی آنکھ کھلی تھی۔ سر سے پیر تک پسینے میں شرابور وہ صوفے پہ لیٹا ہوا تھا۔ جسم پر کپکپی طاری تھی اور آنکھوں سے آنسو بہہ رہے تھے۔اُسے لگا تھا وہ کہیں بہت اونچی جگہ سے پھینکا گیا ہے۔

فجر کی اذانیں اب بلند ہو رہی تھیں وہ اٹھ بیٹھا اور سفید پڑتے چہرے کے ساتھ آس پاس دیکھنے لگا۔سوچنے سمجھنے کی ساری صلاحیتیں مفلوج ہو چکی تھیں۔اُسے یقین نہیں آ رہا تھا وہ زندہ ہے؟ دنیا میں ہے؟تو کیا وہ سب فقط ایک خواب تھا؟

ایک گہرا سانس لیتے ہوئے اُس نے چہرے پہ ہاتھ پھیرا تھا اور جبھی اُس کی نظر اپنے ہاتھ پر پڑی وہاں انگوٹھے پر ایک نیلا نشان تھا۔ جیسے حاضری کا نشان ہوتا ہے۔اُسے اچھی طرح یاد تھا ایسا کوئی نشان پہلے اُس کے ہاتھ پر نہیں تھا۔یہ سونے کے بعد آیا تھا۔کیسے؟

اُس کا جسم اب کہ حقیقتاً نیلا پڑنے لگا تھا۔ جیسے واقعی جان نکل گئی ہو یا بس نکلنے ہی والی ہو۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ خواب نہیں تھا وہ حقیقت تھی۔وہ دنیا میں واپس بھیجا گیا تھا. کیوں ؟ کس لئے ؟اُسے زندہ کیوں چھوڑا گیا تھا؟اُسے مہلت کیوں دی گئی تھی ؟

اُسے زندگی دوبارہ دی گئی تھی۔ مگر کتنی دیر کے لئے ؟

وہ یکدم صوفے سے کھڑا ہوا تھا اور روتے ہوئے سجدے میں گرا تھا۔

www.novelsclubb.com

یااللہ..! یااللہ...مجھے معاف کر دے۔ میرے اللہ...مجھے معاف کر دے۔ تو معاف کرنے " والا ہے، تو رحمن ہے۔ مجھے معاف کر دے۔ مجھے قیامت کے دن کے عذاب سے بچالے یا اللہ۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM
FB/INSTA:NOVELSCLUBB

آنسو اتنے تھے کہ اُس سے بولا نہیں جا رہا تھا۔وہ بس ایک ہی سطر دہرا رہا تھا۔روتے ہوئے، گڑ گڑاتے ہوئے بس ایک ہی بات۔

" یااللہ، مجھے معاف کردے۔اپنے بندے کو معاف کردے۔عبداللہ کو معاف کردے۔ "

کافی دیر بعد موبائل بجا تو وہ اٹھا۔کانپتے ہاتھوں سے موبائل اُٹھایا۔

" سورج نکلے ہوئے گھنٹے ہو گئے ہیں لیکن تمہاری عیاشیاں ختم نہیں ہوئیں۔اب گھر واپس مت آنا، وہیں مر جاؤ۔ جہنم میں جاؤ تم عبداللہ۔" دوسری طرف خیام تھا۔عبداللہ بے اختیار زور سے رونے لگا۔

" خیام، خیام۔میں مر جاؤں گا۔میرے پاس آجاؤ۔میرے ساتھ رہو خدا کا واسطہ آجاؤ۔میں مر جاؤں گا۔مجھے بتاؤ میں کیا کروں؟" وہ بری طرح رو رہا تھا۔

www.novelsclubb.com

نمازپڑھو"۔یک لفظی جواب دے کر خیام پریشان سا کمرے سے باہر بھاگا تھا۔اُسے عبداللہ "
کے پاس جانا تھا۔

www.novelsclubb.com

ہاں نماز، نماز ہی مجھے بچا سکتی ہے۔"اُس نے موبائل رکھا اور بھاگ کر باتھ رُوم تک گیا۔اُس "
کا جسم ابھی بھی کپکپاہٹ کا شکار تھا لیکن وہ جلدی جلدی وضو کر کہ باہر آیا اور جائے نماز بچھائی۔
بہتی آنکھوں کے ساتھ اُس نے نیت بندھی، پھر نماز شروع کی۔ سورہ فاتحہ پڑھتے ہوئے اُسے
اپنے تمام گناہ یاد آرہے تھے۔وہ دین کو جانتا تھا۔وہ موت کے بعد کی زندگی کو جانتا تھا لیکن پھر
بھی وہ گناہ کرتا رہا تھا۔سب جانتے بوجھتے اُس نے اللہ کی قائم کی گئی حدوں کو توڑا تھا۔ لیکن ان

سب کے باوجود اُس مالک یوم الدین نے اُسے ایک آخری موقعہ عطا کیا تھا۔ کیا یہ اُس رب العالمین کا رحم نہیں تھا؟

رکوع سے سجدے میں جاتے ہوئے وہ زار و قطار رو رہا تھا۔ پہلا سجدہ کر کہ وہ دوسرے کے لئے جھکا۔ پیشانی نے زمین کو چھوا اور پھر وہ دوبارہ سر نہیں اُٹھا سکا۔

اُس کو ملی مہلت ختم ہو گئی تھی۔

اُس کو دوبارہ زندگی دی گئی تھی، ہر کسی کو نہیں دی جاتی۔

آپ زندہ ہیں تو ابھی مہلت ہے۔ پلٹ آئیں اپنے اصل کی طرف۔ کیا پتہ کب مہلت تمام ہو جائے؟

www.novelsclubb.com

ختم شد

www.novelsclubb.com